بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

دار الافتاء الحکمہ

(آن لائن دار الافتاء — استفتاء و شرعی رہنمائی)

ڈاکٹر مفتی ابو طیب لقمان

حفظہ اللہ — مفتی و نگرانِ دار الافتاء

فتویٰ نمبر: آر کائیو022 تاریخ: ۲۱ مارچ ۲۰۲۶ء

سوال

(الف) مردوں کے لیے ریشم حرام ہے — آج کل شادیوں میں مرد جو شیروانی پہنتے ہیں کیا یہ صحیح ہے؟

(ب) گھروں میں انسانی شکل کی مورتیاں جن کی آنکھیں وغیرہ نہیں مگر جسمانی ساخت سے مرد/عورت/بچہ معلوم ہوتا ہے — رکھنا جائز ہے؟

(ج) "میرے نام پر نام رکھو، میری کنیت نہ رکھو" — کیا آج نام و کنیت دونوں ایک ساتھ رکھ سکتے ہیں؟

الجواب

(الف) قدرتی ریشم مردوں پر قطعاً حرام: "یہ دونوں چیزیں (سونا اور ریشم) میری امت کے مردوں پر حرام ہیں اور ان کی عورتوں کے لیے حلال ہیں" (سنن ابی داؤد)۔ موجودہ شیروانیاں زیادہ تر مصنوعی ریشم (پالیئے سٹر/نایلان/وسکوز) کی ہوتی ہیں — شرعاً ریشم نہیں، پہننا جائز۔ خالص قدرتی ریشم (ریشم کے کیڑے سے) ہو تو شادی کے دن بھی حرام۔ مشورہ: عیاشی، نسوانیت یا تکبر جھلکنے والے لباس سے بھی بچیں — سادگی ایمان کا حصہ ہے۔

(ب) بنیادی اصول: حرمت کا مدار سر و چہرے کے نقش پر ہے — حدیثِ قدسی میں جبرائیل علیہ السلام: "فَمُرْ بِرَأْسِ التِّمْثَالِ فَلْيُقْطَعْ، فَيَصِيرَ كَهَيْئَةِ الشَّجَرَةِ" (سنن ترمذی)۔ ابن عثیمین رحمہ اللہ کے نزدیک چہرہ بالکل سپاٹ ہو تو ممنوعہ تصویر/مجسمے کے حکم میں نہیں آتا۔ تاہم احتیاط و تقویٰ کا تقاضا ہے کہ ایسی مورتیاں گھروں میں نہ رکھی جائیں: غیر مسلم طرزِ آرائش کی مشابہت، پہلی نظر میں جاندار کا گمان، رحمت کے فرشتوں کے آنے میں رکاوٹ کا شبہ۔

(ج) فرمان: "تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكْتَنُوا بِكُنْيَتِي" (صحیح بخاری)۔ ممانعت کی وجہ عہدِ رسالت میں الجھن تھی (بازار میں "یا ابا القاسم" کی آواز پر آپ ﷺ متوجہ ہوئے جبکہ بلایا کسی اور کو گیا تھا)۔ راجح موقف (صحابہ، تابعین، امام مالک و کبار محدثین): وفات کے بعد ممانعت ختم — سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے بیٹے کا نام "محمد" اور کنیت "ابو القاسم" رکھی (محمد بن الحنفیہ)۔ خلاصہ: آج نام "محمد" اور کنیت "ابو القاسم" دونوں جائز ہیں؛ احتیاطاً نہ رکھنا تقویٰ ہے۔

ای میل: luqmanabutayyab786@gmail.com | واٹس ایپ: 0323-9821512

وَاللہُ اَعْلَمُ بِالصَّوَاب



دستخط: ڈاکٹر مفتی ابو طیب لقمان

ای میل:luqmanabutayyab786@gmail.com|واٹس ایپ:0323-9821512